السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کو جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے منع کیا جاتا ہے تو وہ فوراجواب دیتے ہیں کہ اللہ غفور رحیم ہے۔ ہمارے گناہوں کی وہاں حیثیت ہی کیا ہے؟ ایسے لوگوں کے طرز عمل کی اصلاح کیسے کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یقیناًاللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ لیکن انسان کو اللہ کی مغفرت اور رحمت کے سہارے گناہوں پر دلیر نہیں ہوناچاہئے کہ جہاں وہ غفور رحیم ہے وہاں شدید العقاب (سخت سزادینے والا) بھی ہے۔ لہذاانسان کے لیے ضروری ہے کہ جہاں وہ اللہ کی رحمت کی امیدرکھتا ہے وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے عذابوں سے صرف نظر بھی نہ کرے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر اللہ کے غفور ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے عذابوں کاتذکرہ کرکے اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ مثلاًارشادباری تعالیٰ ہے:

غافِرِ الذَّنبِ وَقابِلِ التَّوبِ شَديدِ العِقابِ ذِى الطَّولِ ٣ ... سورة المؤمن

"اللہ) گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزادینے والااور بڑافضل کرنے والا ہے۔)"

ایک اور جگہ فرمایا:

نَبِّئ عِبادى أَنّى أَنَا الغَفورُ الرَّحيمُ ٤٩ وَأَنَّ عَذابى هُوَ العَذابُ الأَليمُ ٥٠ ... سورة الحجر

"میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں اور یہ کہ میرا عذاب (بھی) بڑی تکلیف کا عذاب ہے۔"

اسی طرح کی کئی اور آیات بھی ہیں۔

مزیدبراں اللہ تعالیٰ غفور رحیم توان لوگوں کے لیے ہے جو اُس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔اپنے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں، توبہ کرتے ہیں اور آئندہ اپنے اعمال کی اصلاح کرلیتے ہیں۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰعِبادِىَ الَّذينَ أَسرَفوا عَلىٰ أَنفُسِهِم لا تَقنَطوا مِن رَحمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ الذُّنوبَ جَميعًا إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ ٥٣ وَأَنيبوا إِلىٰ رَبِّكُم وَأَسلِموا لَهُ ٥٤ ... سورة الزمر

"کہہ دیجیے! اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ اللہ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے، بے شک وہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اوراپنے مالک کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔"

دوسری جگہ فرمایا:

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذينَ عَمِلُوا السّوءَ بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ تابوا مِن بَعدِ ذٰلِكَ وَأَصلَحوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعدِها لَغَفورٌ رَحيمٌ ١١٩ ... سورة النحل

"جن لوگوں نے نادانی سے براکام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کرلی پھوتوآپ کارب ان کی توبہ کے بعد ضرور بہت بخشنے والااور بہت مہربان ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے فرامین سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کن لوگوں کےلیے غفوررحیم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ:57

محدث فتویٰ